سوال

(112)کفارہ سئیات کا مطلب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی اپنے پہلے بچے کی پیدائش تک نماز پڑھا کرتی تھی، پھر اس بناء پر سستی کا مظاہرہ کرنے لگی کہ ولادت کی تکلیف کی وجہ سے عورت سے تمام گناہ ساقط ہوجاتے ہیں۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ درست نہیں ہے، عورت بھی دوسرے انسانوں کی طرح ہے اس پر اگر کوئی مصیبت آئے وہ اس پر صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے تو یہ بھی ان آلام ومصائب پر اجر وثواب کی حقدار ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کم تر تکلیف یعنی کانٹا لگ جانے کو بھی گناہوں کا کفارہ فرمایا ہے۔

یہ بات اچھی طرح جان لیجئے کہ جن مصائب کا سامنا کسی شخص کو کرنا پڑتا ہے اگر وہ ان پر صبر کرے اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی آرزو رکھے، تو وہ یقینا اس پر اجر وثواب کا مستحق ہوگا اور وہ مصیبت اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی۔ مصائب وآلام بہر حال گناہوں کا کفارہ ہیں، اگر انسان اس دوران صبر سے کام لے تو وہ اس کے بدلے مزید ثواب کا حقدار ہوگا۔

اس میں تو کوئی شک نہیں کہ عورت کو عمل ولادت کے وقت دردناک اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہ اذیت اس کے گناہوں کا کفارہ بنتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ اگر وہ صبر کا دامن تھامے رکھے اور اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب کی خواستگار رہو تو وہ مزید ثواب اور حسنات کی حقدار ہوگی۔ واللہ اعلم ۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نماز، صفحہ:125

محدث فتویٰ